ہمیشہ آپ کے ساتھ
لازوال

# اپنے وطن بھالکی میں ضلع انچارج وزیر ایشور کھنڈرے نے دی افطار پارٹی

**محمدیوسف رحیم بیدری**

بیدر،،،،اپنے وطن بھالکی میں کل بیدر ضلع انچارج اور محکمہ جنگلات وماحولیات کے وزیر جناب ایشور کھنڈرے نے رمضان کی مناسبت سے مسلمانوں اور غیرمسلم بھائیوں دونوں کوافطار پارٹی پر اپنے وطن میں مدعوکیا تاکہ آپسی بھائی چارہ قائم رہے۔اورایک دوسرے کے تہوار کی عزت کی جاسکے۔ ملک کے جوحالات ہیں، اس کو دیکھتے ہوئے یہ ضروری ہوگیا تھا کہ افطار پارٹی بڑے پیمانے پردی جائے۔اسی مقصد کو لے کر افطار پارٹی بھالکی میں دی گئی۔جس میں وزیر بلدیہ اورحج جناب رحیم خان، رکن پارلیمنٹ اور ضلع انچارج وزیر کے فرزند جناب ساگر کھنڈرے، بی ڈی اے چیرمین اور ضلع صدر کانگریس بسواراج جابشٹی ، محمدغوث چیرمین بلدیہ بیدر ، سابق ایم ایل سی اروندکمارارلی ،محمد فیروز خان صدرضلع وقف مشاورتی کمیٹی بیدر اور بھالکی کانگریس کے ذمہ داران موجود تھےاور شہ نشین پر براجمان تھے۔اس موقع پر دونوں وزراء نے ایک دوسرے کوکھجور کھلایا۔ اسی طرح محمدغوث چیرمین بلدیہ بیدر نے رکن پارلیمنٹ ساگر کھنڈرے کے منہ میں کھجور کا دانہ ڈالا۔ رکن پارلیمان نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح جناب فیروزخان نے اپنی جگہ سے اٹھ کرافطار پارٹی کے داعی اور وزیر جناب ایشور کھنڈرے کوکھجور پیش کیا۔اس موقع پر بھائی چارہ ،اورمیل ملاپ پردونوں وزراء نے تقاریر کیں۔ کافی بڑی تعداد میں لوگ اس افطار پارٹی میں شریک رہے۔

# پھلودی ضلع کے کھینچن سے مہاجر پرندے کرجاں اپنے وطن واپس

یواین آئی

کھینچن ( پھلودی)،،،، راجستھان کے پھلودی ضلع کے کھینچن گاؤں میں سات سمندر پار سے سردیوں میں ا?نے والے مہاجر پرندے کرجاں (ڈیموسیل کرین) کی چہچہاہٹ سنائی نہیں دے رہی ہے۔ ان پرندوں میں برڈ فلو کی دستک سے پھیلنے والے خوف اور سیاحت سے وابستہ لوگوں کی عدم توجہی کی وجہ سے اس دنیا کے مشہور سیاحتی مقام اوراس سے متعلق لوگوں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔تاہم اتوار کو کھینچن گاؤں میں ان پرندوں کے لیے بنائے گئے چگا گھر میں 50 سے زائد کرجاں ابھی بھی دیکھی گئیں اور وہ بھی ایک دو روز میں اپنے وطن واپس چلی جائیں گی۔ ایک سماجی کارکن، پرندوں سے محبت کرنے والے اوران پرندوں کی دیکھ بھال کرنے والے خدمت گار رام مالی نے بتایا کہ اس بار دنیا کے مشہور سیاحتی مقام پر ان ہجرت کرنے والے پرندوں کی تعداد زیادہ دیکھی گئی اوراس باران کی تعداد 40 ہزار سے تجاوز کر گئی اور پورا علاقہ ان کی چہچہاہٹ سے گونجتا رہا، تاہم اس بار گزشتہ دسمبر میں ان میں برڈ فلو کے معاملے سامنے ا?نے کے بعد کرجاں کے ٹھہرنے کے مختلف مقامات پر سیاحوں کی آمدورفت پر پابندی لگادی گئی اور کافی دنوں تک یہ جگہ طویل عرصے تک سیاحوں کے لیے نہ کھولے جانے کی وجہ سے ہزاروں سیاح یہاں آنے سے محروم رہے جس سے سیاحت اور اس سے وابستہ افراد متاثر ہوئے۔انہوں نے بتایا کہ اس دوران ہزاروں کرجاں نے یہاں ڈیرے ڈالے لیکن تقریباً دو ماہ تک ان کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ اس وقت ان کی چہچہاہٹ عروج پر ہے اور ملکی اور غیر ملکی سیاح انہیں دیکھنے کے لیے یہاں آتے ہیں، جس سے سیاحت اور متعلقہ سرگرمیوں کو فروغ ملتا ہے۔ لیکن اس بار، 15 دسمبر کو برڈ فلو کی وجہ سے کرجاں کی موت کے بعد 20 دسمبر سے سیاحوں کے لیے جن جگہوں پر کرجاں ٹھہرتی ہیں، جیسے چگا گھر، تالاب وغیرہ کو بند کر دیا گیا تھا۔تالاب کی طرف جانے والی سڑکیں اور ایسی جگہوں کو کانٹے ڈال کر بند کر دیا گیا تھا۔جس کی وجہ سے تقریباً دو ماہ تک اس علاقے میں سیاحوں کی نقل وحرکت پر پابندی عائد رہی اور بعد میں بھی سیاحوں کی تعداد صرف نام کی ہی نظر آئی اور یہ سیاحتی مقام ویران رہا۔جس کی وجہ سے اس بار سیاحت اوراس سے ہونے والی آمدنی کو نقصان ہوا ہے۔ اس بار ہوٹلوں، ریستورانوں اور سیاحتی سرگرمیوں سے وابستہ لوگوں کو سیاحوں کی کمی کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

# عیدالفطر کی تقریب سعید پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا پیغام

یواین آئی

سری نگر،،،، جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عیدالفطر کی مقدس تقریب سعید پر عالم اسلام خصوصاً جموں وکشمیراورلداخ کے فرزندان توحید کومبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ عیدالفطر کی تقریب ماہ صیام کے اختتام پر منائی جاتی ہے۔ بیشک یہ مقدس تقریب منانے کے وہی حقدار ہیں جن کے روزے اللہ نے قبول کئے ہیں۔اُنہوں نے کہا، کہ عید خصوصی مسرت لے کر آتی ہے اور مسرت ایسی چیز ہے کہ انسان خودمحسوس کرتے ہوئے اِس کا اظہار کرتا ہے، لیکن عید کی مسرت ایسی مسرت ہے کہ پروردگار عالم کی طرف سے اِس کا اظہار بھی نیک عمل اور خدا کی رضا کا ذریعہ بن گیا۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا، کہ عید کی اِن مسرت گھڑیوں میں اپنی اُن بھائیوں اور بہنوں کو یاد کرنے کی ضرورت ہے جو زمانے کے ستم رسیدہ ہیں اور مفلوک الحال ہونے کے نتیجے میں اپنے معصوم اور کمسن بچوں کیلئے بنیادی ضروریات میسر رکھنے کے اہل نہیں ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس عید کے طفیل جموں وکشمیر کے عوام کوخوشحالی، فارغ البالی اور امن و سکون کی زندگی نصیب ہو۔پارٹی کے نائب صدر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ یہ عید پوری عالم انسانیت کی بقا کیلئے، عالم اسلام کی سربلندی، لوگوں کومسرتوں اور شادمانیوں کی باعث ہو۔ نیز خالق کائنات یہ عید ملک کشمیر کے مکمل امن وامان کی بحالی کیلئے موجب ثابت ہو۔انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ عوام اپنے پسماندہ، نادار اور مفلس بھائیوں کا عید کے موقعے پر خاص خیال رکھیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا دین ہمیں یہی تعلیم دیتا ہے اور انسانیت کا بھی یہی تقاضہ ہے کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل کر خوشیاں منائیں اور ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں کام آئیں۔

# کانووکیشن دراصل خدمت کے عہد کی تقریب ہے: پٹیل

یواین آئی

اجین،،،، مدھیہ پردیش کے گورنر منگو بھائی پٹیل نے کہا ہے کہ وکرم یونیورسٹی میں منعقدہ کانووکیشن تقریب میں شرکت کر کے وہ بے حد خوشی محسوس کررہے ہیں۔ وہ کانووکیشن میں ڈگریاں حاصل کرنے والے تمام طلباء کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔تمام طلباء کے کامیاب اور خوشحال مستقبل کی نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانووکیشن تقریب دراصل خدمت کے عزم کا جشن ہے۔وکرم یونیورسٹی اجین کا 29 واں کانووکیشن آج یہاں مسٹر پٹیل اور وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو کی موجودگی میں منعقد ہوا۔ گولڈن جوبلی آڈیٹوریم میں منعقدہ ایک تقریب میں وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو اور ہارٹ فلنیس انسٹی ٹیوٹ کے بانی کملیش پٹیل کو یونیورسٹی کی طرف سے ڈی لِٹ کی اعزازی ڈگری سے نوازا گیا۔اس کے علاوہ 70 طلباء کو ڈگریاں، 99 کو میڈل اور 2 محققین کو ڈی لِٹ کی ڈگریاں دی گئیں۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ زندگی میں کامیابی کے لیے سخت نظم وضبط کی ضرورت ہے۔گورنر نے کہا کہ تعلیم، مذہب، ادب، ثقافت، سائنس اور کاروبار کے شعبوں میں ہندوستان کے نقشے پر اجین کی اپنی الگ پہچان ہے۔ بھگوان کرشنا کی کہانی، جو تعلیم حاصل کرنے کی خواہش کے ساتھ کشپرا کے مقدس کنارے پر واقع اُجین شہر میں آئے تھے، پوری دنیا میں مشہور ہے۔ مہارشی سندیپانی کے گروکل کا یہ قدیم علاقہ آج بھی لوگوں کے لیے عقیدہ کا مرکز ہے، جہاں خود جگد گرو نے تعلیم حاصل کی تھی۔انہوں نے کہا کہ اس وقت علم وسائنس کے کئی نئے شعبے سامنے آرہے ہیں۔ روایتی مضامین کے ساتھ ساتھ کئی نئے مضامین میں بھی اعلیٰ تعلیم کی نئی جہتیں پیدا ہوئی ہیں۔ ہندوستان کے ہونہار طلباء نے عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا ہے۔

# تاریخی عیدگاہ میں نماز عید صبح دس بجے ادا کی جائے گی: انجمن اوقاف جامع مسجد

یواین آئی

سری نگر،،،، انجمن اوقاف جامع مسجد سرینگر نے اعلان کیا ہے کہ اسلامی تعلیمات اور روایات کے مطابق عید الفطر کی اجتماعی نماز عیدگاہ سرینگر میں صبح 10 بجے ادا کی جائے گی۔انجمن کے بیان کے مطابق نماز عید سے قبل 9 بجے سے میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق پیغام عید پر روشنی ڈالیں گے۔ عوام الناس سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ میرواعظ کے مواعظ حسنہ اور خطاب سیا ستفادہ حاصل کرنے اور اجتماعی نماز میں شامل ہونے کے لئے بروقت عیدگاہ پہنچنے کی کوشش کریں۔انجمن نے امید ظاہر کی ہے کہ حکام نمازِ عید کی پرامن طور پر ادائیگی اور خوش اسلوبی سے انعقاد میں کسی قسم کی مداخلت یا رکاوٹ نہیں ڈالیں گے اور لوگوں کے دینی جذبات اور حقوق کا احترام کریں گے۔انجمن نے یہ بات زور دے کرکہی کہ شبِ قدر اور جمعۃ الوداع کے مواقع پر جس طرح نماز کی ادائیگی پر قدغن لگائی گئی تھی، جس سے عوام میں شدید غم و غصہ اور رنج و الم پیدا ہوا، ویسا افسوسناک طرز عمل عید الفطر کیمقدس موقع پر دہرایا نہ جائے۔اس دوران سربراہ انجمن میرواعظ کشمیر نیعید کی نماز کے تعلق سے تاریخی عیدگاہ سرینگر کا دورہ کر کے موقع پر انتظامات اور میدان کی حالت کا جائزہ لیا۔ معائنے کے بعد انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا کہ موجودہ خشک موسم کے پیشِ نظر عید کی اجتماعِ نماز بخوبی ادا کی جا سکتی ہے۔انجمن نے جموں وکشمیر وقف بورڈ پر زور دیا ہے کہ اس موقع پر تمام لازمی انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ ساتھ ہی عوام سے گزارش کی گئی ہے کہ عید کی نماز میں بڑی تعداد میں شرکت کر کے ملی اجتماعیت، وحدت اور نظم وضبط کا مظاہرہ کریں اور عید کی نماز کیلئے اپنی جائے نماز ساتھ لے کر آئیں۔خراب موسم کی صورت میں عید الفطر کی نماز جامع مسجد سرینگر میں طے شدہ پروگرام کے مطابق ادا کی جائیگی۔

# 68 لاکھ روپے کے انعامی 50 نکسلیوں کی خودسپردگی

یواین آئی

بیجاپور،،،، چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع میں اتوار کو 68 لاکھ روپے کے انعام والے 50 نکسلیوں نے اجتماعی طور پر ہتھیار ڈال دیے، جس سے ماؤنواز تنظیم کو سخت جھٹکا لگا۔نکسلیوں نے بیجاپور کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر جتیندر یادو کے سامنے خودسپردگی کی۔ ایک ساتھ اتنی بڑی تعداد میں نکسلائیٹس کے ہتھیار ڈالنے سے ماؤنواز تنظیم کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ہتھیار ڈالنے والوں میں بہت سے مطلوب نکسلائٹ بھی شامل تھے۔ ہتھیار ڈالنے والے نکسلیوں پر کل 68 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ انہوں نے ایس پی، ڈی آئی جی اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے حکام کے سامنے ہتھیار ڈال کر مرکزی دھارے میں واپس آنے کا فیصلہ کیا۔ انتظامیہ نے اسے نکسل ازم کے خاتمے کی طرف ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔اس پر ریاستی وزیر داخلہ وجے شرما نے کہا کہ یہ سرنڈر حکومت کی موثر پالیسی اور سیکورٹی فورسز کی حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔ہم نکسل سے متاثرہ علاقوں میں امن اور ترقی لانے کے لیے پرعزم ہیں۔ تمام ہتھیار ڈالنے والے نکسلیوں کو حکومت کی باز آبادکاری پالیسی کے تحت مدد دی جائے۔

# کشمیر میں عیدالفطر کے موقع پر موسم خشک وخوشگوار رہنے کا امکان

یواین آئی

سری نگر،،،، محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں عیدالفطر کی تقریبات کے دوران خشک وخوشگوار موسم کی پیش گوئی کی ہے۔متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 30 اور 31 مارچ کو موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ بعد میں یکم اپریل سے 7 اپریل تک بھی موسم مجموعی طور پر خشک رہ سکتا ہے تاہم اس دوران 3 اپریل کو بعد دوپہر مطلع ابرآلود رہنے کی توقع ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں مسافروں، سیاحوں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔انہوں نے کسانوں سے کہا ہے کہ وہ اپنے کھیت کھلیانوں اور باغوں میں سرگرمیاں جاری رکھ سکتے ہیں۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ جموں وکشمیر کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت 1 سے 6 ڈگری سینٹی گریڈ معمول سے کم ریکارڈ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں سیاحتی مقام گلمرگ سب سے سرد علاقہ رہا ہے جہاں شبانہ درجہ حرارت منفی 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ صوبہ جموں میں سرد ترین علاقہ بانہال رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت 3.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

# پنجاب میں سرحد پار سے منشیات کی اسمگلنگ کا ریکٹ بے نقاب، دوافراد گرفتار

یواین آئی

ترن تارن،،،، وزیر اعلی بھگونت سنگھ مان کی ہدایت پر منشیات کے خلاف جاری جنگ میں ایک اہم پیشرفت کرتے ہوئے ترن تارن پولیس نے دو منشیات اسمگلروں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے چھ کلو ہیروئین برآمد کر کے منشیات اسمگل کرنے والے گروہ کو بے نقاب کیا ہے۔پولیس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) گورو یادو نے اتوار کو کہا کہ گرفتار افراد کی شناخت ہردیپ سنگھ عرف دیپ اور ہرجیت سنگھ کے طور پر کی گئی ہے، جو ترن تارن کے تھاتھی سوہل گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ پولیس ٹیموں نے ہیروئن برآمد کرنے کے علاوہ ان کی سوفٹ کار بھی قبضے میں لے لی ہے جو منشیات کی اسمگلنگ کے لیے استعمال کی جا رہی تھی۔ڈی جی پی گورو یادو نے کہا کہ ابتدائی تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ گرفتار ملزمان بلا اور شاہ نامی پاکستان میں مقیم اسمگلروں سے براہ راست رابطے میں تھے، جو منشیات کی کھیپ سرحد پار لے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ یہ کھیپ ڈرون کی مدد سے گرائی جارہی تھی۔ڈی جی پی نے کہا کہ اس معاملے میں مزید روابط قائم کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریوں اور بازیابیوں کا امکان ہے۔فیروز پور رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) ہرمنیر سنگھ گل نے کہا کہ سپلائی کرنے والوں، ڈیلرز اور خریداروں کے پورے نیٹ ورک کے ساتھ ساتھ گرفتار ملزمان کے ذریعہ اب تک حاصل کی گئی منشیات کی کل مقدار کا پتہ لگانے کی کوشش کی جارہی ہے۔آپریشن کی تفصیلات بتاتے ہوئے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) ترن تارن ابھیمانیو رانا نے بتایا کہ ملزم ہردیپ اور ہرجیت کے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے بارے میں مصدقہ اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے ڈی ایس پی (ڈی) راجندر منہاس اور ڈی ایس پی گوریندر پال سنگھ ناگرا کی نگرانی میں سی آئی اے اسٹاف ترن تارن کی ایک پولیس ٹیم نے ترن کے علاقے میں ٹارگٹڈ آپریشن کیا اوران کو گرفتار کیا۔اس سلسلے میں ترن تارن کے سرائے امانت خان پولیس اسٹیشن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 21 (سی) اور 29 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

# ہندو لڑکی سے شادی کے پاداش میں نوجوان گرفتار

یواین آئی

کشی نگر،،،اتر پردیش کے ضلع کشی نگر واقع سیورہی تھانہ علاقے میں ایک نوجوان پر مذہب چھپا کر شادی کرنے اور پھر تبدیلی مذہب کے لئے ہراساں کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کیس درج کرایا گیا ہے۔تمکوہی راج تھانے کی پولیس نے ملزم کے خلاف ہفتہ کو کیس درج کیا اور ملزم کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کررہی ہے۔ضلع کے سیورہی تھانہ علاقے کی لڑکی نے پولیس کو دی تحریر میں بتایا ہے کہ تقریبا تین سال پہلے تمکوہی راج تھانہ علاقے کے نوجوان سے اس کا رابطہ ہوا۔ نوجوان نے اپنا نام گڈو بتاتے ہوئے نزدیکیاں بڑھائیں، کچھ دن بعد گڈو نے ہندو رسم و رواج سے شادی کرلی۔ بعد میں لڑکی کو پتہ چلا کہ نوجوان کا اصل نام فیروز ہے۔لڑکی نے پولیس کو دی تحریر میں الزام لگایا ہے کہ بعد میں فیروز اس پر تبدیل مذہب کا دباؤ بنانے لگا۔ انکار کرنے پر وہ اسے ہراساں کرتا اور ایک کمرے میں قید کرر کھا تھا۔15 مارچ کو ملزم کمرے کی کنجی کہیں رکھ کر گیا ہوا تھا۔ اس دوران گاؤں کی ایک لڑکی کی مدد سے متاثرہ وہاں سے فرار ہوگئی۔

# مودی نے ہندوستانی نئے سال وکرم سموت کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباددی

یواین آئی

نئی دہلی،،،، وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کینئے سال وکرم سموت 2082 کے آغاز کے ساتھ ہی چیتر انوراتر اوراس مہینے میں ملک کے مختلف حصوں میں منائے جانے والے دیگر تہواروں پر اہلِ وطن کو مبارکباد دی ہے۔مسٹر مودی نے آل انڈیا ریڈیو پر ہر ماہ نشر ہونے والے اپنے پروگرام 'من کی بات' کی 120 ویں قسط میں کہا کہ آج ہندوستانی نیا سال وکرم سموت 2082 شروع ہو گیا ہے اوراس کے ساتھ ہی ملک بھر میں مختلف تہوار بھی شروع ہو گئے ہیں۔ آج چیتر انوراتر کے پہلے دن ماں کے پہلے روپ کی پوجا ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا، " آج چیتر ماہ کے شکل پکش کی پرتپدا (ہندو کیلنڈر کی پہلی تاریخ کو پرتپدا کہا جاتا ہے) تاریخ ہے۔ آج سے چیترا نوراتر کی شروعات ہورہی ہے اوراس کے ساتھ ہی ہندوستانی نئے سال کا آغاز بھی ہورہا ہے۔اس بار وکرم سموت 2082 شروع ہو رہا ہے۔"وزیر اعظم مودی نے کہا کہ انہیں بہار، بنگال، تمل ناڈو، گجرات سمیت دیگر ریاستوں سے خط موصول ہوئے ہیں، جن میں لوگوں نے اپنے جذبات اور تہواروں کی خوشیوں کا اظہار کیا ہے۔ مختلف زبانوں میں بھیجے گئے ان پیغامات میں کنڑ میں اُگاڈی اتسو کی مبارکباد، تیلگو میں اُگاڈی اتسو، کونکنی میں سنسار پاڑوا، مراٹھی میں گُڑی پاڑوا کا ذکر ہے۔انہوں نے مزید کہا۔

# عید کے موقع پر حیدرآباد میں ہاتھ سے تیار کردہ سیوئیوں کی دھوم

یواین آئی

حیدرآباد،،،، رمضان المبارک میں شہر حیدرآباد کو اس بات سے بھی انفرادیت حاصل ہے کہ یہاں کے تمام پکوانوں کے ساتھ ساتھ عید الفطر کے موقع پر خاص سیوئیوں کے شیرخرمہ کی تیاری کی جاتی ہے جوعید کے دن ہر گھر کے دسترخوان کی شان ہوتا ہے۔شیرخرمہ کے لئے ہاتھ سے تیار کردہ سیوی کا زیادہ تر انتخاب کیا جاتا ہے تاہم اب ہاتھ سے تیار کردہ سیوئیوں کو مشین سے تیار کردہ سیوئیوں سے چیلنج کا سامنا ہے۔عید کے قریب آنے کے ساتھ ساتھ ان سیوئیوں کی خریداری میں بھی اضافہ ہوتا جارہا ہے اور دکانات پر یہ سیوئیاں عید سے پہلے ہی نظر آنے لگی ہیں۔گھریلو خواتین ان سیوئیوں کے ساتھ ساتھ شیرخرمہ میں ڈالے جانے والے مغزیات کی بھی خریداری کررہی ہیں لیکن شیرخرمہ کی جان سیوئیاں ہیں۔ہاتھ کی سیوئیوں کی تیاری میں کئی خاندان جڑے ہیں اور وہ یہ کام کئی نسلوں سے کرتے آرہے ہیں۔شہر حیدرآباد کے چادرگھاٹ، املی بن، یاقوت پورہ اور دبیر پورہ کے علاقوں میں سیوئیوں کی تیاری کا کام زور وشور سے کیا جاتا ہے۔یہ خاندان اب دکانات پر ان سیوئیوں کی سپلائی کا کام شروع کر چکے ہیں اور اس کی فروخت میں بھی عید کے قریب آنے کے ساتھ ساتھ بتدریج اضافہ ہوتا جارہا ہے۔بعض گھریلو خواتین کا کہنا ہے کہ ہاتھ سے بنائی گئی سیوئیوں سے تیار کردہ شیرخرمہ کی بات کی کچھ اور ہوتی ہے کیونکہ اس طرح کی سیوئیوں سے تیار کردہ شیرخرمہ کا مزا منفرد ہوتا ہے۔ان ہاتھ سے سیوئیوں کی تیاری کرنے والے بعض خاندانوں نے بتایا کہ ریاست حیدرآباد دکن کے وقت سے ہی ان کا خاندان سیوئیوں کی تیاری کے کام سے منسلک ہے۔انہوں نے کہا کہ رمضان سے تین ماہ پہلے اس کی تیاری کی جاتی ہے جبکہ دیگر مہینوں میں وہ پھولوں کی سجاوٹ اور دیگر کام انجام دیتے ہوئے روٹی روزی کا انتظام کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان کے باپ دادا کی یہ نشانی ہے اوراس روایت کو وہ اب آگے بڑھارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اچھی بات یہ ہے کہ ان کی نئی نسل بھی سیوی کی تیاری کا کام کررہی ہے۔اس طرح کی سیوی تلنگانہ کے اضلاع کریم نگر، عادل آباد، محبوب نگر سے لوگ آکر لے جاتے ہیں۔بسا اوقات تو طلب اتنی ہوتی ہے کہ اس کے مطابق سپلائی مشکل ہوجاتی ہے۔چین کی سیوی سے ان کی ہاتھ سے تیار کردہ سیوی کو درپیش چیلنج سے متعلق سوال پر ان افراد نے کہا کہ تقریباً 12 سال پہلے ان کو چین کی سیوی سے کافی چیلنج تھا اوران کے کاروبار پر اس کا اثر پڑا تھا تاہم جب لوگوں نے یہ محسوس کیا کہ اس غیرملکی سیوی سے تیار کردہ شیرخرمہ کا مزہ بالکل الگ ہے تو پھر لوگ ان کی ہاتھ سے تیار کردہ سیوی کی طرف آگئے اور اس طرح ان کے کاروبار میں اضافہ ہوگیا۔انہوں نے کہا کہ ہاتھ سے تیار کردہ سیوی کو دوسال تک بھی رکھا جاسکتا ہے۔اس کے معیار میں کوئی فرق نہیں آتا اور یہ قابل استعمال ہوتی ہے۔اس کو رکھنے پر اس میں کسی قسم کی بو بھی نہیں آتی۔انہوں نے کہا کہ دراصل ہاتھ سے سیوئیوں کی تیاری ایک طویل عمل ہے اوراس کی تیاری رمضان مقدس کے آغاز سے پانچ ماہ پہلے ہی ہوجاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کی تیاری کا انحصار موسمی حالات کی بنیاد پر ہوتا ہے اور یہ طویل و وقت طلب عمل ہے۔ان سیوئیوں کی تیاری کرنے والی خواتین نے بتایا کہ میدہ اور نمک سے ان کی تیاری کی جاتی ہے۔آٹے کو گوندھنے کے بعد، نمک پانی ملا کر اس کو گھی میں بھونا جاتا ہے، دودھ کو شکر میں ڈالتے ہوئے سیوی کو اوپر سے چھوڑا جاتا ہے اور بعدازاں اس میں مغزیات ڈالے جاتے ہیں اور پھر اس کو تیار کرنے کے بعد اس کو سکھانے کیلئے رکھا جاتا ہے۔جب ایسے ہی ہاتھ سے سیوی تیار کرنے والے خاندان سے پوچھا گیا کہ ایک دن میں کتنی سیوی تیار کی جاتی ہے تو اس خاندان نے کہا کہ اوسطا ایک دن میں 12 افراد تقریباً 60 کیلو سیوی ہاتھ سے تیار کر لیتے ہیں تاہم اس کو خشک ہونے کے لئے مکمل ایک دن درکار ہوتا ہے۔اس کو خشک کرنے کے لئے رسی یا تار کا استعمال کیا جاتا ہے اور اس پر اس کو دھوپ میں سکھایا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر مطلع ابرآلود ہوتو اس کو خشک ہونے کے لئے دو دن لگتے ہیں۔بازار میں سیوی فروخت کرنے والے تاجروں نے بتایا کہ ہاتھ سے تیار کردہ سیوی کی قیمت فی کیلو 250 روپئے ہے جبکہ مشین سے تیار کی جانے والی سیوی کی قیمت اس سے کم ہوتی ہے۔شہر حیدرآباد کے ٹولی چوکی، مشیرآباد، ایرہ گڈہ اور ملک پیٹ میں ہاتھ سے تیار کردہ سیوی آسانی کے ساتھ دستیاب ہوتی ہیں۔ان سیوی تیار کرنے والوں نے بتایا۔